نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول لعہ

نمبر ۵ - جلد ۷ | لودیانہ ۲۰ جنوری ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

از نتائج طبع منشی محمد حسین صاحب متخلص بہ پطرس

مسیحا تو مرا بیشک خدا ہے۔
دل و جاں میری اب تجھ پر فدا ہے۔

قطعہ

ہوا غالب تو شیطاں پر سراسر۔
نہیں اب خوف اُسکا کچھ رہا ہے۔
بچاویگا تو اُسکی رہزنی سے۔
یقیں ہے مجھکو تو حافظ میرا ہے۔
مجھے کردے عطا وہ چال اپنی۔
جسے انجیل نے ظاہر کیا ہے۔
محبت تیری ہووے مجھکو دایم۔
کہ جیسی تو نے کی اور کر رہا ہے۔
مجھے ورثہ دے اپنی سلطنت کا۔
جہاں اب تیرا جلوہ ہو رہا ہے۔
دی ہم سب کی خاطر جان تو نے۔
گنہگار وںکی بخشش چاہتا ہے۔
بچاویگا عذاب نار سے تو۔
یقین وعدہ پر تیرے میرا ہے۔
تو ہی پطرس کا شافی اے خداوند۔
گناہ سے وہ تو اپنے رو رہا ہے۔

نورافشاں

جنگ افغانستان

اوورلینڈ میل نے جنگ افغانستانکی نسبت مندرجہ ذیل آرٹیکل لکھا ہے جسکا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے کہ ہم افغانستان کے حملہ میں نسبت اُسکے جیسی کہ ہم توقع کرتے تھے زیادہ تر جلد اُس درجہ پر پہونچ چکے ہیں جبکہ ہماری تکلیفات شروع ہونے والی ہیں۔ افغانستان درحقیقت اب ہمارے سر رگیا ہے فوج کے تینوں ڈویزن فتح و نصرت کے ساتھ آگے کو بڑھے چلے جاتے ہیں۔ جنرل براون جلال آباد میں پہونچ گئے ہیں اور جنرل اسٹیورٹ کا یہ ارادہ ہے کہ جو کارنمایاں اُنہوں نے درے پیوار میں کی ہیں اُنکو کابل پر یورش کر کے پورا کریں جو کہ راستہ اُنکو بالکل کھلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور جنرل ڈنلف کو قطع سے آگے بڑھنے میں کوئی مزاحمت پیش نہیں آئی ہے اور راستہ بہ نسبت اُسکے جیسا کہ بیان کیا جاتا تھا زیادہ تر آسان معلوم ہوا ہے جو گروہ فوج کے آگے بڑھے چلے جاتے وہ اُن مکانات میں رہنے کیواسطے جو موسم سرما میں اُنکے لیے تجویز کیے گئے ہیں تیار کر رہے تھے یہہ بات دریافت ہوئی کہ امیر شیر علی اُس ملک کو جو افغانستان کے متصل تھا بھاگ گیا اور بلخ واقع بخارا میں جاکر سکونت اختیار کی ہے اور یہہ وہ مقام ہے کہ جسکی نسبت ایک افغان لکھنے والے نے یہہ بیان کیا ہے کہ اگر انگریز افغانستان میں اپنا قدم جماوینگے تو روس اُسپر اپنا قبضہ کر لینگے۔ یہہ امر کہ امیر شیر علی کابل سے کیوں بھاگ گیا ایک ایسا معاملہ ہے جسکی نسبت صرف قیاس بندی کی جاسکتی ہے لیکن وہ احاطہ عقل سے کچھ خارج نہیں ہے۔ اُسکی سخت حماقت نے صرف انگریزوں کے ساتھ اُسکو مقابلہ کرنے سے باز نہیں

رعایا بلکہ اسکی خاص رعایا کو بھی اس سے ناراض کردیا وہ اپنی ناتربیت یافتہ اور غضبناک فوج کے اندیشہ سے بھی اسیطرح ڈر جاگا ہو جیسا کہ وہ انگریزی فوج کے خوف سے بھاگا ہے۔ اور یہہ امر تو بالکل ٹھیک معلوم ہوتا ہے کہ اسنے آخیر پر اپنے بیٹے یعقوبخان کو جسکا بہت کچھ ذکر کیا جاتا ہے کس وجہ سے رہا کردیا امیر کا یعقوبخان کو قید کرنا گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ اسکی نااتفاقی کا ایک سبب ہوا ہے اور غالب ہے کہ اسنے یعقوبخان کو اپنے ملک کے حملہ آوروں کے غصہ کو فرو کرنیکی نظر سے رہا کیا ہو لیکن اسبات کا زیادہ تر احتمال ہوتا ہے کہ اسکی رہائی سے بڑا مقصود یہہ ہے کہ آخرکار ظاہر میں مقابلہ کی کوئی صورت پیدا ہو +

یہہ بات خیال میں نہیں آسکتی ہے کہ قید سے رہا ہونیکے بعد یعقوبخان کے خیالات اور میلان خاطر کس قسم کا ہوگا ممکن ہے کہ وہ اپنی ناراضگی کی وجہ سے اپنے باپ سے باغی ہو جاوے اور اپنی قوم اور اہل سلطنت کو اپنا دوست بنانے جنکی دوستی سے اسکو اپنے نزدیک اسبات کا نہایت بھروسہ ہے کہ وہ اسکو افغانستان کے تخت پر بٹھا دینگے۔

کبھی تو یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ انگریزوں کا سخت مخالف ہے اور کبھی سنا جاتا ہے کہ اسکو روسیوں کا ڈر اندیشہ ہے۔ غالباً اسکو دونوں سلطنتوں میں سے کسیکے ساتھ محبت نہیں ہے اور اپنے باپ سے تو بہت ہی کم ہے لیکن اسبات کا احتمال ہوتا ہے کہ ہمکو افغانستان میں اس جدید حاکم کے ساتھ صلح کا معاملہ کرنا پڑیگا اور ہمارے نہایت لایق مدبروں کو اسباب میں کسیقدر عقل صرف کرنی پڑیگی کہ وہ اس معاملہ میں اس قسم کی شرایط اور کفالتیں قرار دیں جو ہر طرح پر قابل اطمینان ہوں +

لنڈن کا وہ اخبار نویس جسنے چند سال ہوے کہ بڑی سرگرمی کے ساتھ یہہ بات لکھی تھی کہ ایشیا میں روس کی حکومت سے اس قسم کے اثر پیدا ہوتے ہیں کہ جنکے باعث سے لوگ شایستہ ہو جاتے ہیں اور بڑی خوشی کے ساتھ اس دن کی پیشینگوئی کی تھی جبکہ روس کے ملک کو ہندوستان کی سرحد تک وسعت ہوگی اور انگریزی اور روسی سپاہی ہندوستان کے شمال و مشرق سرحد کی لین پر ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملاوینگے اور در حقیقت شیر و بکری دونوں ایک دوسرے کے پاس بیٹھینگے اب اسی بلا میں نہایت سخت تحریر کرتا ہے کہ روس کی حکومت سے مشرق میں نہایت مضرت ناک اثر پیدا ہوتے ہیں اور اب اس قسم کی تدابیر کا عمل میں لانا نہایت ہی ضرور ہے جنکے ذریعہ سے ہم کسی سرحدی حد کے رہ گئے کیونکہ اسلیے بندوبست سابق کے زیادہ تر زبردست اور مضبوط ہو جاویں کسی شخص کو اس ضرورت کی نسبت کچھ کلام نہیں ہے۔ اور ہم یقین کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی اس موقع کو ہاتھ سے نہ دیگی خواہ ہم افغانستان کی سرحد کی نسبت یعقوبخان کے ساتھ یا شیر علیخان کے ساتھ جبکہ وہ ہمارا مطیع اور خیر خواہ ہو جاوے اور خواہ کسی اور ملکی سردار کے ساتھ گفتگو کریں جسکو ہم مجبوری اس غرض سے تخت پر بٹھا دیں کہ ملک کی ابتری سے محفوظ رہے اور ہمکو ہندوستان میں ایک جدید صوبہ کے ساتھ شامل کرنیکی ضرورت نہ رہے اور جبکہ یہہ بات پوری ہو جاویگی تو ہم امید کرتے ہیں کہ جو لوگ معتقد اسبات کے ہیں کہ ہمکو ایشیا کے معاملات میں کچھ دخل نہیں دینا چاہیے اور دخل دینے میں بڑی مضرت ہے انکے تمام ترددات رفع ہو جاوینگے بلکہ انکو ان تمام باتوں کی توقع ہوگی جنکی توقع کرنا اخبار ٹائمس کی تحریر کے بموجب ہمکو ہندوستان میں افغانستان کے جھگڑے کے سوا اور کوئی تردد نہ تھا وہ بیان کرتا ہے کہ اسکے باعث سے ہندوستان کے انگریزی مدبروں کی توجہ اور ضروری باتوں کی طرف سے ہٹ گئی ہر ایک جنگی معاملہ میں اسکا خیال ہوا اور ہندوستانیوں کی طبیعتوں کو اسکے باعث سے خطرہ ہوا اور ہمارے تمام معاملات پر جو ہم ہندوستانی رعایا کے ساتھ رکھتے ہیں اسکا اثر ہوا لیکن اگر سرحد کی نسبت تردد نہ ہوتا تو ایک بدخواہ چھاپہ خانہ کی آزادی کی نسبت کوئی روک ٹوک نہ قرار دیجاتی اور ماتحت ہندوستانی ریاستوں کے افواج کی نسبت بدگمانی نہ ہوتی +

اخبار ٹائمس کو معلوم ہو کہ یہہ حقیقت اسی سے متعدد دلیر اور چالاک سلطنت کی کارروائی کے دریافت ہونیکا نتیجہ تھا جو ہماری سرحد سے آگے واقع تھی (یعنے وہی سلطنت جو ان شایستہ قوموں کے شایستہ کرنے میں اپنے رعب و داب کو عمل میں لا رہی تھی) کہ پچھلے برسوں میں ہمارے ملک میں تردد بلکہ کھٹکا پیدا ہوا ہو جسے اخبار مذکور کے نزدیک موجودہ لڑائی کی ہوشیاری کے ساتھ طے ہوتی یعنے سرحد کی اصلاح اور قاعدہ کے طور پر اسکے مکمل ہو جانے سے ہندوستان کے متعلق تمام خرابیونکا یقیناً تدارک ہو جاویگا +

اخبار ٹائمس بیان کرتا ہے کہ اگر ہم اس سرحد کو صرف اس قابل کرلیں کہ اسپر حملہ کرنا دشوار ہو جاوے تو ہمکو ہندوستان میں ہندوستانیوں کی طرف سے کچھ تردد نہیں ہو سکتا +

یہہ بات واضح ہو گئی کہ جو تکلیفات اور پیچیدگیاں اور خطرات سابق میں ہمکو افغانستان میں ایک با فتح فوج کشی کے بعد پیش آگئی تھی وہ اخبار ٹائمس کے نزدیک ایک مہم میں پیش نہیں آگئی یہہ بھی واضح ہوگا کہ چند سال پہلے جو روسی اور انگریزی سلطنتوں کے ایکدوسرے کے مقابل ہونے اور ایشیا میں دونوں سلطنتوں کی ہمسائگی کی نسبت رعب و داب جاری رہنیکا خیال تھا وہ اب راقم مذکور کے نزدیک دور ہو گیا لیکن ہمکو حال کی لڑائی سے اس عقدہ کے ایسے جلد حل ہو جانے یا اس قسم کے عالیشان نتیجوں کے پیدا ہونیکی توقع نہیں ہے۔ ہر ایک انگریز اسبات کے دیکھنے سے خوش ہوگا جو مقابلہ افغانستان کیطرف سے شاید ایک زبردست مقابلہ ثابت ہوتا اسکو کامیابی کے ساتھ چند ہفتہ میں شکست ہوگی جنہنے لڑائی کچھ اسوجہ سے نہیں اختیار کی ہے کہ امیر ہمارے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش نہیں آیا اور ہمارے سفیر کو دوستانہ طور پر اپنے دربار میں نہیں آنے دیا اور ہم یہہ یقین نہیں کرتے کہ جو آثار زمانہ کے ہندوستان میں نظر آتے ہیں انکی جانب سے ہم لاپرواہی کر سکتے اور یہہ توقع کر سکتے ہیں کہ ترددات ہندوستان کے انگریزی مدبروں کی اسوقت دوربینی میں انسے بہت جلد سبکدوشی ہو جاویگی جو عقدہ گورنمنٹ سے متعلق ہیں وہ ہندوستان میں بدستور حل ہونیکو باقی ہیں لیکن ہمکو اسامر میں کچھ کلام نہیں ہے کہ جو فتوحات ہماری فوج کو افغانستان میں حاصل ہوئی ہیں ہمکو لڑائیکی حالت کی نسبت لوگوں کے خیالات کچھ ہی کیوں نہوں انکا اثر یہہ ہوگا کہ انگریزی حکومت کی نسبت ان معاملات میں جہاں انکو اصلی دقتیں افواہوں کے باعث سے جو بدخواہی پر مشتمل تھیں کم ہو گئی ہیں ایک نئی رائے قایم ہو جاویگی +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری سوافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

وہ مسیحی پاک دین کے اتنی مخالف ہی کہ خود محمدی لوگ جانچ لینگے کہ ہرگز ہرگز ممکن نہیں کہ مسیح اُس آیت کے کہنے والے کی بابت پیشین گوئی کرکے اُسکو خدا کا رسول مشہور کرتا - چنانچہ سورہ احزاب کی آیت ۴۹ میں یوں کہتا ہی کہ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّا اَحْلَلْنَا لَکَ اَزْوَاجَکَ الّٰتِیْ اٰتَیْتَ اُجُوْرَھُنَّ وَمَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ مِمَّا اَفَآءَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَبَنٰتِ عَمِّکَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِکَ وَبَنٰتِ خَالِکَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِکَ الّٰتِیْ ھَاجَرْنَ مَعَکَ وَامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً اِنْ وَّھَبَتْ نَفْسَھَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْکِحَھَا خَالِصَۃً لَّکَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْھِمْ فِیْٓ اَزْوَاجِھِمْ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ لِکَیْلَا یَکُوْنَ عَلَیْکَ حَرَجٌ وَّکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا - یعنے اے نبی ہمنے حلال کردیں تجھکو تیری عورتیں جنکے مہر تو دے چکا اور تیری لونڈیاں جنکو خدا نے تجھے لوٹ میں دیا اور تیری چچیری بہنیں اور پھوپھیری بہنیں اور ممیری بہنیں اور خلیری بہنیں جنہوں نے اپنا وطن چھوڑا تیرے ساتھ - اور جو کوئی عورت مسلمان اگر اپنے تئیں نبی کو دیوے اور نبی چاہے کہ اُسے نکاح میں لے - یہہ خاص نعمت اے محمد دوسرے ایمانداروں سے بڑھکر خاص تیرے ہی لئے ہی - ہمکو معلوم ہی جو ہمنے اُنپر اُنکی جوروں کی بابت اور اُنکی لونڈیوں کی بابت ٹھہرا دیا ہی - لیکن یہہ حکم تیرے لئے اسواسطے دیا ہی تاکہ تجھپر تنگی نہ رہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہی - اگر اِس عربی نبی کے خلاف اِس ناپاک آیت کے سوا اور کوئی بات نہوتی تو بھی اِسی آیت سے یقیناً ثابت ہوتا کہ اُسکے مذہب اور یسوع مسیح کے دین کے بیچ کچھ بھی مناسبت نہیں ہی بلکہ سورہ صف میں جو دعوی کیا ہی کہ گویا مسیح نے احمد نام سے اسکی بابت پیشین گوئی کی ہی سو بالکل جھوٹ اور سراسر افترا ہی - کوئی شخص خدا کے بیٹے کے پاک دین سے واقف ہوکر اوپر کی لکھی آیت کو دیکھکے فوراً معلوم کرلیگا کہ اُسمیں محمد اپنے تئیں شہوت پرستی کا صرف نمونہ ہی نہیں ٹھہراتا بلکہ پاک پروردگار کی پاکی اور راستی کے خلاف گستاخانہ بہتان بھی ثابت کرتا ہی +

آخر کو اگر کوئی ناظر ہوشیار تکلیف اُٹھاکر اِسباب میں جو جو پیشین گوئیاں اور سچوٹیاں لکھی گئی ہیں اُنکو خوب دریافت کریگا تو ضرور اچھی طرح تاڑ لیگا کہ جیسا فرق دن اور رات میں ہی ویسا ہی توریت و انجیل کے مسایل اور قرآن کے احکام میں اختلاف ہی - اِسلئے صاف ظاہر ہی کہ یے دونوں مختلف قسموں کی کتابیں ایک اصل سے نہیں ہوسکتیں بلکہ نہایت صاف و صریح ہی کہ یے دونوں روح کی نجات کے لئے فایدہ بخش نہیں ہوسکتیں - اگر خدا کی عدالت توریت و انجیل کی گواہی کے موافق انسان کی نجات کے لئے شریعت کو عزت بخش کفارہ طلب کرتی ہی تو یقین ہی کہ محمدی سب دوزخی ہوتے ہیں - کیونکہ وے اِس مقدمہ میں اُس اکیلے کفارہ کی جو خدا کی طرف سے ٹھہرایا گیا ہی بالکل حقارت کرتے ہیں - برخلاف اِس کے اگر سچ ہی کہ گناہوں کے کفارہ کے بغیر انسان بچائے جاسکتے تو اُسکا نتیجہ یہی ہی کہ کتب موسویہ اور زبور اور نبیوں کی کتابیں اور انجیل سب کی سب جھوٹی ہیں +

محمدیوں کو جوابداروں کی مانند جنکو تھوڑے عرصہ میں خدا کے روبرو حساب دینا پڑیگا نہایت نہایت ضرور ہی کہ وے اِس مقدمہ کو خوب دریافت کرکے سچے فیصلہ پر آویں - پس اِس مضمون کے شروع میں جو سوال اصلی ٹھہرایا گیا ہی اُسکی طرف پھر رجوع کرکے ہم بڑی گرمجوشی کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہاں جو دو قسم کی کتابیں موجود ہیں اُن میں سے کونسی باطل اور کونسی نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں خدا کی دی ہوئی کامل ہادی ہی +

اِس سوال کو دوبارہ ناظر کے روبرو رکھتے وقت ہم اُنکو بڑی مروت کے ساتھ یاد دلاتے ہیں کہ یہ جگہ جو مقدمہ اُنکے غور و تامل کے لئے گذارا گیا ہی سو کچھ ہلکا نہیں ہی بلکہ بے نہایت بھاری ہی - کیونکہ یہہ بات تو بہت صاف و صریح ہی کہ یے کتابیں جو ایک دوسری کے مخالف ہیں دونوں خدا کی طرف سے نہیں ہوسکتیں اور یہہ بھی یقین ہی کہ وے سارے لوگ جو خدا کے برحق کلام پر ایمان نہیں لاتے سو دوزخی ہونگے - اِس سبب سے ہم محمدیوں سے مجوز ہوکر کہتے ہیں کہ اُنکے لئے نہایت ہی ضرور ہی کہ وے اُن کتابوں کو جو خدا کے بیٹے کے کفارہ کو دکھلاتی ہیں اُس کتاب سے جو اُسکا انکار کرتی ہی مقابلہ کرکے اُنکے درمیان پوری سچائی کے ساتھ فیصلہ کریں - کیونکہ لکھا ہی کہ وہ دن جلد آنے والا ہی جس میں اللہ تعالی اپنے الہامی کلام کے موافق جہان کے باشندوں کی عدالت کریگا + فقط

منقولات

درمیانی کا قصّہ

ملک سکاٹلنڈ میں بالمورل نامے ایک بادشاہی محل ہے جو ملکہ وکٹوریا کا بہت پسندیدہ ہے اور گرمی کے ایام میں وہ اکثر اپنی دارالسلطنت چھوڑکے وہاں رہتی ہیں +

ملکِ مذکور میں جیمی نامے ایک چھوٹا لاوارث لڑکا رہتا تھا جسکے دل میں ملکہ وکٹوریہ کے دیکھنے کا بڑا شوق پیدا ہوا۔ وہ مفلس لڑکا تھا اور اُسکا کوئی رشتہ دار نہیں رہا جو اُسکی خبر لیوے۔ اُسنے بہت لوگوں کے منہہ سے ملکہ کی تعریف سنی تھی کہ وہ کیسی بزرگ اور مہربان و رحیم ہے پس جیمی نے اپنے جی میں سوچا کہ اگر میں کسیطرح ملکہ سے ملاقات پیدا کر سکوں تو وہ ضرور مجھہ پر رحم کرکے مجھکو کسی سکول میں بھیجدے گی جہاں میں پڑھنا لکھنا سیکھوں اور بعد اُسکے اپنے لئے روٹی کمانا آسان ہوگا +

بھولا ہوکے وہ نہ جانتا تھا کہ بزرگ لوگ کیسی شان و شوکت سے رہتے ہیں اور کہ بادشاہوں کے حضور میں پہنچنا کیسا مشکل ہے چنانچہ ایک روز اپنے ساتھیوں سے یہہ کہکے کہ میں ملکہ سے کچھہ باتیں کرنے کو جاتا ہوں اُسنے بالمورل کی راہ لی +

اُس کے ساتھیوں نے اُسے ڈانٹا کہ ارے تو احمق لڑکے ملکہ تیری کیا سنے گی۔ اور ایسے میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے تو ملکہ کے پاس کیسے پہنچیگا ایسے پاگل پن

مگر جیمی اپنے ارادے سے ہٹایا نہ جاتا تھا اور چلتے چلتے اپنے دل میں کہتا جاتا تھا کہ میں ملکہ کو ضرور دیکھوں گا اور اُسے اپنا سارا احوال کہہ سناؤنگا جب وہ ملکہ کے احاطے کے دروازے کے پاس پہنچا اُس نے اُسکو کھلا پایا اور اندر جاتا تھا کہ اتنے میں ایک دربان نے اُسکو روکا اور تلخی سے کہا کہ ٹھہر جا لڑکے یہاں اندر جانیکا حکم نہیں ہے۔ تو کیا چاہتا ہے +

جیمی نے جواب دیا کہ اے دربان مجھے ملکہ کی ملاقات کرنے کو اندر جانے دیجئے +

دربان ہنسکر بولا کہ یہاں سے ہٹ جا کیا تجھہ سا چیتھڑے پہنے ہوئے لڑکا اس خوبصورت محل میں جانے پائیگا +

اس ڈانٹے جانے سے جیمی کا دل نہایت اُداس تھا اور ایک بڑے چٹان کو پھاٹک کے باہر تھوڑی دور پر دیکھہ کر وہ اُسپر بیٹھہ گیا اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا +

اتنے میں ایک اور لڑکا جو جیمی سے کچھہ بڑا تھا وہاں آن پہنچا اور جیمی کے سسکنے کو سنکر اُس پاس آیا اور بڑی مہربانی سے اُس سے پوچھنے لگا کہ اے چھوکرے تجھے کیا ہوا تو کس سبب سے روتا ہے +

جیمی نے آنسو کی بھری ہوئی آنکھوں سے اُسکی طرف نگاہ کی اور مہربانی اور شفقت کے نشانوں کو اُسکے مُنہہ میں دیکھہ کر اُس پر اعتبار کیا اور اپنے دل کی خواہش اُس سے ظاہر کی +

جب دوسرے نے اُسکا تمام احوال سُنا اُسنے مسکرا کر کہا کہ خیر بھائی کیا تمہارا مطلب یہہ ہے کہ ملکہ کی ملاقات کرے +

جیمی بولا ہاں صاحب +

دوسرے نے کہا کہ اچھا ہمارے ساتھ چل اور میں تجھکو بھیتر پہنچاؤنگا +

جیمی نے شک کرکے جواب دیا کہ وہاں دروازے کے پاس ایک دربان بندوق لئے کھڑا ہے وہ تمکو بھی نہ آنے دیگا +

دوسرا بولا کہ نہیں دربان مجھے نہ روکے گا۔ آؤ ہم تم اُسے آزمائیں۔ صرف اپنے ہاتھہ میرے ہاتھہ میں ڈالو اور مجھپر بھروسا رکھو اور میں ضرور تم کو اندر پہنچا سکونگا کیونکہ وہ مجھکو دخل دیگا +

جیمی کا شک بالکل نہیں ہٹا تو بھی جوان کی طرف غور سے نگاہ کرکے اور اپنی سسکیوں کو روک کر اُسنے اس مہربان کے ہاتھہ میں اپنا چھوٹا ہاتھہ ڈالا اور اُسکے ساتھہ دروازے کے پاس چلا +

اِتنے میں دربان پھر اُن کے سامھنے آیا اور اپنی بندوق ہلائی اور جیمی نے سوچا کہ اب وہ ہمپر گولی چلائیگا پر دربان نے جیمی کیطرف نظر بھی نہ کی مگر صرف اُس کے ساتھی کے سامھنے بندوق کو چھاتی پر چڑھایا +

اسطرح احاطے کے اندر پہنچکر جیمی اتنا خوش تھا کہ کودنے لگا لیکن جلد پھر گھبرایا کیونکہ جب محل کے دروازے کے پاس پہنچا اُس نے ایک اور دربان کو وہاں بندوق لئے ہوئے کھڑا دیکھا چنانچہ اپنے چیتھڑوں کی طرف دیکھہ کر اُس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ بھائی یہہ ہمکو دخل نہ دیگا +

جوان نے کہا کہ ڈرو مت جیمی صرف میرے ہاتھہ کو پکڑکے مجھپر بھروسا رکھو اور میں تمکو ملکہ کے پاس پہنچاؤنگا +

تب جیمی نے پوچھا کہ بھائی تم کون ہو جو مجھہ بیچارے پر اتنی مہربانی دکھاتے ہو +

جوان بولا کہ میں شہزادہ ہوں۔ میں ملکہ کا بیٹا ہوں دربان میرا کیا کریگا +

یہہ سنکر جیمی اور خوف کھاتا تھا پر بڑی دلیری سے دروازہ میں داخل ہوا لیکن وہ دل میں تعجب کرتا تھا کہ مجھہ میلے کچیلے لڑکے کے ساتھہ شہزادہ کیونکر چلتا ہے۔ جب وے ایک بڑے اور خوبصورت کمرے میں پہنچ گئے

تب شہزادہ نے جیمی سے کہا کہ یہاں تھوڑی دیر ٹھہر جا اور میں ملکہ کو تیری خواہش کی اطلاع دونگا۔

بعد اُس کے جیمی ملکہ کے حضور بلایا گیا اور اُس نے اُسپر بڑی مہربانی دکھائی اور اُسکا احوال سُنکے اُس پر ترس کھاکے اُسے اچھے سکول میں بھیجنے کا حکم دیا جہاں اُس کی اچھی تربیت کی گئی +

اے پڑھنے والو سوچو کہ اُس مفلس لڑکے نے میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے کسطرح ملکہ کے حضور میں دخل پایا۔ جب اُسنے شہزادے پر بھروسا رکھکے اُس کے ہاتھہ کو پکڑ لیا تب اندر پہنچا۔ جو ملکہ کا بیٹا اُسکو اپنے ساتھہ نہ لیجاتا اُسکو ہرگز ملاقات نہ ملتی لیکن ایسا درمیانی پاکے دربان اُسکو روک نہیں سکتا تھا +

کیا شاہزادے نے اُسکی مفلسی اور چیتھڑوں سے نفرت کی اور اُسے محل سے دور کیا۔ ہرگز نہیں۔ اُسنے اُس پر ترس کھایا اور اُس کے وسیلے سے ملکہ نے بھی اُسپر رحم کیا اور اُسکی بھلائی کی تدبیر کی +

اے پیارو ہم لوگ بھی جیمی کے موافق ہیں ہم بھی بادشاہ کے محل میں یعنے آسمان میں پہنچا چاہتے ہیں لیکن روکنے والے بہت ہیں اور بغیر ایک درمیانی کی مدد کے ہم ہرگز اُس پاک جگہہ میں دخل نہ پا سکیں گے +

تو کون ہمارا درمیانی ہوسکیگا۔ کوئی انسان کتنا نیک اور دیندار کیوں نہ ہو درمیانی ہونے کے لایق نہیں ہے کیونکہ اُسکا آسمان میں کچھہ اختیار نہیں ہے۔ خداوند عیسیٰ مسیح خاصکر اِس لئے مجسم ہوا تاکہ ہمارا کامل درمیانی ہووے۔ وہ خدا کا بیٹا ہے اور اُس کو آسمان و زمین کا اختیار ہے۔ اور جیسا جیمی شہزادے کے ہاتھہ کو پکڑکر کسی روکنے والے سے نہ ڈرتا تھا ویسا ہی مسیح کے ہاتھہ کو بھروسے کے ساتھہ پکڑکر ہم صحیح سلامت خدا کے پاس داخل کئے جائینگے +

پھر ہماری روحیں میلی کچیلی ہیں اور ہم گناہ کے چیتھڑے پہنے ہوئے ہیں اور اِس لئے وہاں جانے کے لایق نہیں ہیں مگر مسیح بنسبت شہزادے کے زیادہ رحم دکھائیگا۔ کیونکہ ہم سے گناہ کے چیتھڑے اوتار کر وہ اپنی راستبازی کا لباس ہم پر پہنائیگا تاکہ خدا کے حضور جانے کے لایق ہوں +

اگر جیمی شہزادے پر بھروسا نہ رکھتا اور اُس کے ساتھہ نہ چلتا وہ اپنے مطلب کو نہ پہنچتا اور اِسیطرح ضرور ہے کہ ہم جو آسمان کی خوشی میں شریک ہونے چاہتے ہیں مسیح پر کامل بھروسا رکھیں اور محبت سے اُس کے ساتھہ چلا کریں + از مخزن المسیحی

اخبارات ملکی و ولائتی

یعقوبخان نے سرداران غزنی کو ایک خط لکھا ہے اور یہہ اظہار کیا ہے کہ اب میں کابل کا حکمران ہوں +

حاکم بدخشان اپنے بیٹوں کے ہاتھہ سے مقتول ہوگیا +

انگلش گورنمنٹ نے روس سے اِس بات پر کیفیت طلب کی ہے کہ جنرل کافمین نے امیر کابل کے وکیل کو کیوں اڈورنس دیا +

سلطان روم کو گورنمنٹ انگریزی نے بذریعہ اپنے وکیل کے سخت فہمایش کی ہے کہ اپنے ملک میں لونڈی غلاموں کی خرید و فروخت قطعی نہ ہونے دیں +

پشاور میں یہہ خبر مشہور ہے کہ امیر کابل واپس آنے والا ہے۔ اور امیر نے روسی ایجنٹ کے ساتھہ ملاقات کرلی۔ روسیوں نے اُسکو امداد دینے سے بالکل انکار کیا ہے +

افواج پنجاب کنٹنجنٹ زیر کمان جنرل والیس جہلم سے راولپنڈی کی طرف روانہ ہوگئی +

نواب لفٹنٹ گورنر اضلاع شمال و مغربی دو دربار منعقد کرینگے۔ ایک اِس مہینہ کے آخیر میں بمقام الہ آباد دوسرا اوائل فروری بمقام آگرہ +

خبر ہے کہ حضور گورنر جنرل فروری میں لاہور واپس تشریف لائینگے +

راجہ کچ بہار ولایت سے واپس ہندوستان میں آنے والے ہیں ۲۳ تاریخ ماہ حال کو برنڈزی سے روانہ ہوگئے +

خبر آئی ہے کہ امیر شیر علیخان ترکستان کے شمال میں دریائے آمون کے نزدیک کسی جگہہ میں ہیں +

نواب غلام حسین خان قندھار کی دیوانی عدالت پر مقرر کئے گئے ہیں۔ اور باقی پولیٹکل انتظام میجر سینٹ جان کے سپرد ہوا ہے +

مہاراجہ سندھیا نے ۱۰ تاریخ بوقت ۳½ بجے حضور گورنر جنرل سے پرائیوٹ دربار میں ملاقات کی +

رام سنگھ کوکا جو رنگون میں قید تھا مقام مرگوئی میں بھیجا گیا جسکی حفاظت کے لئے پولیس کی بلیک گارڈ مقرر کی گئی ہے +

روس میں سردی اس کثرت سے ہوئی کہ برف سے بازار ڈھک گئے +

فوج افاغنہ مقام پیوار کی لڑائی میں جب ہار کر اپنے گھر ونکو چلی گئی +

بیکانیر میں دس آدمیوں نے اپنے ایکو ایک بت کے سامھنے بل دیدیا +

کوئٹہ سے تمام فوج قندھار کو روانہ ہوگئی +

گورنمنٹ روس ایران کو پھسلا رہی ہے کہ اپنے ملک میں ہمیں ریل بنانے دو +

بدخشان کے گورنر جنرل کو اُن کے دو بیٹوں نے مار ڈالا +

انبالہ سے شملہ تک ریل بننے کی تجویز در پیش ہے +

مہاراجہ سندھیا اچھے ہیں +

سرحد بنوں کی تمام قیامگاہیں باقاعدہ فوج سے آراستہ کی گئی ہیں +

حکم ہوا ہے کہ ایک سڑک گاڑیوں کے واسطے براہ خیبر جمرود سے ڈھاکہ تک بنائی جاوے +

خبر آئی ہے کہ روسی ارادہ کرتے ہیں کہ ہم یارقند میں داخل ہوں +

لفٹنٹ گورنر پنجاب کے دورہ میں کچھ تغیر و تبدل ہوگیا ہے اب انبالہ سے معہ کیمپ کے لاہور میں تشریف لیجاوینگے اور پھر لاہور سے بذریعہ ریل دہلی میں رونق افروز ہونگے اور کچھ عرصہ تک وہاں قیام رہیگا۔ اور بعد میں جیجا وطنی و جھنگ وغیرہ کا ملاحظہ فرماکر سرحد کا دورہ کرینگے۔ اور ۱۵ فروری تک پھر لاہور میں آجاوینگے +

اخبارات تار برقی

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۲ جنوری۔ اُس عہدنامہ پر جو کہ حال میں روس اور روم کے درمیان ہوا ہے دستخط ہونے میں اسواسطے دیری ہوئی ہے کہ روس چاہتا ہے کہ عہدنامہ برلن پر لحاظ نہ رہے بلکہ جو عہدنامہ ہمارے اور روم کے درمیان اب مرتب ہوا ہے وہی منظور کرنا چاہئے +

چین کے سفیر نے جبکہ اپنی سلطنت کی طرف سے زار روس کے سامھنے سفارتی مراسلہ پیش کیا تو اُسنے یہہ بھی بیان کیا کہ عرصہ دو سو برس سے چین اور روس کے درمیان اتحاد ہے اور یقین ہے کہ آئندہ کو ایک خاندان کے طور سے برتاؤ رہیگا +

پیرس ۲۲ جنوری۔ وزیر تجارت اور وزیر زراعت نے استعفا دیدیا +

برلن ۲۳ جنوری۔ لور ہوس میں ایک رائے منظور ہوئی جس میں پرنس بسمارک کے مسودۂ قانون پر جو فرقہ سوشلس کی نسبت ہے الزام لگایا جاتا ہے +

لنڈن ۲۴ جنوری۔ شہر منچسٹر میں پارچہ کے کارخانہ والوں کی ایک خاص کانفرنس ہوئی جسمیں یہہ رائے پیش ہوکر منظور ہوئی کہ اُن چیزوں پر جو ہندوستان کی طرف سے یہاں آتی ہیں محصول نہ لگایا جاویگا +

قندھار ۲۲ جنوری۔ ۱۴ جنوری کو رسالوں کا پہلا برگیڈ جسکے کمانڈنگ افسر برگیڈیر جنرل فین صاحب ہیں موضع کالا میں جو کہ راستہ قلات غلزئی میں ہے پہونچا +

جنرل سٹورٹ پلٹنوں کے پہلے برگیڈ کے ساتھ ۱۵ جنوری کو روانہ ہوئے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وے ۲۴ جنوری کو قلات غلزئی میں داخل ہونگے

آج رسالوں کا دوسرا برگیڈ جسکے کمانڈنگ افسر برگیڈیر جنرل پلیسیر ہیں مقام سنگری کی طرف جو گرشنک کے راستہ پر ہے روانہ ہوا +

خیال کیا جاتا ہے کہ دوسرا ڈویزن وادی ہلمند گرشنک کے نزدیک جہاں گھاس و چارہ بہت ہے مقیم ہوگا +

توپخانہ نمبر ۴ کی باٹری ای۔ اور پلٹن نمبر ۵۹ کا ایک حصہ اور پلٹن قلات غلزئی کا ایک حصہ اور پلٹن پنجاب نمبر ۲۶ کی ایک کمپنی قندھار میں رہینگی اور اُنکے کمانڈنگ افسر برگیڈیر جنرل نٹال صاحب مقرر ہوئے ہیں +

توپخانہ نمبر ۱۱ کی باٹری ۵ اور باٹری ۶ کا کچھ عرصہ تک قندھار میں اپنے سامان کی درستی کے واسطے قیام رہیگا۔ اُمید کیجاتی ہے کہ ہاتھیوں کے واسطے ندی ٹارنک کی تہ میں گھاس و چارہ پایا جاویگا۔ توپوں کی دوسری لاین کی گاڑیاں قندھار میں چھوڑی جاوینگی +

میجر سینٹ جان قندھار کے عارضی طور پر پولیٹیکل افسر مقرر ہوئے ہیں اور جناب نواب غلام حسین خان صاحب اسیطرح سے عدالتوں کے حاکم مقرر کئے گئے +

ایک شفاخانہ انگریزی قندھار میں قایم کیا گیا ہے۔ آجکل فوج میں ہر طرح سے صحت ہے۔ اور گرم پارچہ

ہے جسکی تجویز ہوئی تھی ابتک قندھار میں پہونچا۔ فوج کے آدمی ہمیشہ گرم پارچہ کے منتظر رہتے ہیں کیونکہ وہاں عنقریب برف گرنا شروع ہوگا +

وہ شہرت جو پھیلی تھی کہ میر افضل نے اپنا خزانہ بھاگنے سے پیشتر روانہ کردیا تھا صحیح ہے اور یہہ بھی ثابت ہوا ہے کہ علی زئی زمندعوی نے وہ خزانہ لوٹ لیا ہے اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ میر افضل خان کے پاس صرف ایکسو پچاس آدمی ہیں اور باقی سب چھوڑکر بھاگ گئے +

لنڈن ۲۵ر جنوری۔ کیبنٹ کونسل کا جلاس دنوں میں اکثر ہوتا رہتا ہے +

جرمنی اور اسٹریا کا ارادہ ہے کہ اگر روس کے ملک میں بیماری زیادہ پھیل جاوے تو اُس کے دفعیہ کی تجویز اس نیت سے کیجاے کہ ہمارا ملک محفوظ رہے۔

اور اُنکا یہہ بھی ارادہ ہے کہ روس کے اُن صوبجات میں جہاں وبا پھیل رہی ہے ڈاکٹر روانہ کریں تاکہ اس وبا کی اصلیت معلوم ہو جاوے +

یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ امیر کابل کسی حالت میں سینٹ پیٹرزبرگ میں نہیں جائیگا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۵ر جنوری۔ روس نے اس بات کو منظور کیا ہے کہ حال کے عہدنامہ پر دستخط کرنیکے ۳۵ روز کے اندر اُن صوبجات ٹرکی سے جہاں اب روسی فوج ہے چلی جاوے +

لنڈن ۲۶ر جنوری۔ سرکاری محاسبے جنکی بنک گلاسکو کے ڈایرکٹران پر مقدمہ دایر ہوا تو یہہ گواہی دی کہ ۱۸۷۸ء میں بنک نے سوداگروں کی چار شراکتوں کو ۲۰۴۹۰۰۰ روپیہ قرض دیدیا +

لارڈ کرانبروک سکرٹری آف سٹیٹ ہند ۴ر فروری کو شہر منچسٹر میں جاکر تجارتی کمیٹی کی ایک خاص کمیٹی سے ملاقات کرینگے کیونکہ جو درخواست منچسٹر والوں نے دی ہے اور لکھا ہے کہ ہندوستان کی جو چیزیں ہمارے یہاں آئیں اُنپر محصول نہ لگایا جاے اُسکو سنینگے +

سب سے آخری خبر جو کیپ گڈ ہوپ سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ ۶ جنوری تک سردار کیٹی وایا نے سر بارٹل فیر کے اخیری مراسلہ کا جواب نہیں دیا بلکہ وہ جنگ کرنیکا ارادہ رکھتا ہے۔ چنانچہ اُسپر حملہ کرنے کے واسطے سامان جنگ تیار کیا گیا ہے لیکن کمانڈنگ افسر کا ارادہ تھا کہ ۱۱ر جنوری تک ٹھہریں اگر اس عرصہ میں وہ اطاعت قبول نہ کرے تو حملہ کیا جائیگا +

اہل ہند کی جماعت کی طرف سے جو لنڈن میں ہیں ایک درخواست کا پارلیمنٹ میں پیش ہونا تجویز ہوا تھا اب اُس درخواست کا پیش ہونا منظور ہوا ہے مطلب اس درخواست کا یہہ ہوگا کہ جو خرچہ جنگ افغانستان ہندوستان پر لگایا جانا تجویز ہوا ہے وہ ہندوستان پر نہ لگایا جاوے +

برلن ۲۶ جنوری۔ جرمنی کی طرف سے ..... بیماری کی روانگی سرحدات میں تجویز ہو رہی ہے اور روانگی کا باعث یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ جو وبا روس میں پھیل رہی ہے اُسکا انسداد ایسا کیا جاوے کہ وہ اسطرف آنے نہ پاوے +

قسطنطنیہ ۲۶ر جنوری۔ روسی مقام سیدنس سے نکل گئے ہیں اور تیاری ہو رہی ہے کہ مقام بادگورسنہ سے بھی چلے جائیں +

سکندریہ ۲۶ر جنوری۔ یہہ تجویز ہوگئی ہے کہ خاص مصر میں ایک بنک سرکار کیطرف سے جاری کیا جائے جسکا سرمایہ چار کروڑ روپیہ ہوگا +

بمبئی ۲۸ر جنوری۔ ایک خاص تاربرقی سے جو لنڈن سے اخبار بمبئی گزٹ کے پاس ۲۷ر جنوری کو آئی اُس سے معلوم ہوا کہ وہ مقدمہ جو بنک کی بابت شہر گلاسکو میں دایر ہوا تھا اختتام کو پہونچا اور یہہ الزام جو بنک کے ڈایرکٹران پر لگایا گیا تھا کہ اُنہوں نے روپیہ غبن کیا ہے ثابت نہیں ہوا لیکن وہ الزام جو اُنپر لگایا گیا کہ بنک کے حساب کی کتابوں میں کچھہ تغیر و تبدل کیا ثابت ہوگیا ہے +

نتیجہ امتحان انٹرنس یونیورسٹی کلکتہ

جو طلبہ امتحان انٹرنس یونیورسٹی کلکتہ میں پاس ہوے اُنکی تفصیل حسب ذیل ہے +

نام اسکول	اول جماعت	دوم	سیوم	میزان
ہائی اسکول جبل پور	۵	۱۳	۱	۱۹
گورنمنٹ ہائی اسکول				
الہ آباد	۲	۱۴	۰	۱۶
بنارس کالج	۴	۶	۶	۱۶
کیننگ کالج لکھنو	۲	۸	۴	۱۴
بریلی کالجیٹ اسکول	۱	۸	۱	۱۰
فری چرچ انسٹیٹیوٹ				
ناگپور	۲	۶	۲	۱۰
امرتسر ڈسٹرکٹ اسکول	۱	۸	۱	۱۰
آگرہ کالج اسکول	۲	۶	۱	۹
لامارٹنیو کالج لکھنو	۳	۵	۱	۹
کانپور ضلع اسکول	۲	۵	۲	۹
بشپ کاٹن اسکول شملہ	۳	۵	۰	۸
سینٹ جان کالج آگرہ	۰	۶	۱	۷
ڈسٹرکٹ اسکول دہلی	۱	۵	۱	۷

ہائی اسکول اناؤ	۰	۵	۱	۶
ڈسٹرکٹ اسکول لاہور	۱	۲	۳	۶
اجمیر کالج	۱	۴	۱	۶
ہردوئی ہائی اسکول	۱	۴	۱	۶
سینٹ جارج کالج منصوری	۲	۱	۳	۶
ہیوم ہائی اسکول اٹاوہ	۳	۲	۱	۶
منصوری اسکول	۵	۰	۰	۵
مہاراجہ کالج جیپور	۱	۴	۰	۵
فیض آباد ہائی اسکول		۴	۱	۵
سلطان پور ضلع اسکول	۰	۳	۲	۵
محمڈن اینگلو اورینٹل				
کالج علیگڈھ	۰	۴	۱	۵
مشن اسکول جالندھر	۰	۲	۲	۴
باندہ ضلع اسکول	۱	۳	۰	۴
متھرا ضلع اسکول	۱	۳	۰	۴
شاہجہانپور ضلع اسکول	۰	۳	۱	۴
مراد آباد ضلع اسکول	۰	۴	۰	۴
کرسچین مشنری سوسائٹی				
اسکول لکھنو	۰	۲	۲	۴
لودیانہ مشن اسکول	۲	۱	۰	۳
ناگپور مشن اسکول	۱	۱	۱	۳
علیگڈھ ضلع اسکول	۱	۰	۲	۳
سینٹ فرینس اسکول				
ناگپور	۱	۲	۰	۳
جے نراین کالج بنارس	۱	۱	۱	۳
سٹی اسکول ناگپور	۰	۳	۰	۳
کرائسٹ چرچ اسکول کانپور	۰	۲	۱	۳
غازی پور مشن اسکول	۰	۲	۱	۳
سیتاپور ہائی اسکول	۰	۳	۰	۳
کرسچین مشنری ہائی				
اسکول گورکھپور	۰	۳	۱	۳
مشن اسکول نیلور	۰	۱	۱	۲
لا مارٹینیر ہائی اسکول				
بنارس	۰	۱	۱	۲
مرزا پور ضلع اسکول	۱	۱	۰	۲
رزیڈنسی کالج اندور	۱	۱	۰	۲
ڈسٹرکٹ اسکول ہوشیارپور	۰	۱	۱	۲
فرخ آباد ہائی اسکول	۰	۲	۰	۲
نوگانو ضلع اسکول	۰	۱	۱	۲
لکھم پور ہائی اسکول	۰	۲	۰	۲
وکٹوریا اسکول غازی پور	۰	۲	۰	۲
مشن اسکول راولپنڈی	۰	۲	۰	۲
مشن اسکول لاہور	۰	۱	۱	۲
سینٹ پیٹرس کالج الہ آباد	۱	۰	۰	۱
کرسچین مشنری اسکول				
اعظم گڑھ	۰	۱	۰	۱
الور ہائی اسکول	۰	۱	۰	۱
ٹھاکر اسکول الور	۰	۱	۰	۱
کرسچین مشنری اسکول				
امرتسر	۰	۱	۰	۱
پٹیالہ کالج	۰	۱	۰	۱
کرائسٹ چرچ اسکول لکھنو	۰		۰	۱
وکٹوریا کالج آگرہ	۰	۰	۱	۱
مدرسہ اندور	۰	۰	۱	۱
بارہ بنکی ہائی اسکول	۰	۰	۱	۱
سینٹ پیٹرس کالج آگرہ	۰	۰	۱	۱
دربار اسکول جودھپور	۰	۰	۱	۱
بہرائچ ضلع اسکول	۰	۰	۱	۱
الموڑہ مشن	۰	۰	۱	۱
کرسچین مشنری اسکول جونپور	۰	۰	۱	۱
میزان کل	۱۵۷	۶۰۶	۳۳۵	۱۰۹۹

لودیانہ

اس ہفتہ میں خبریں تو ہم کو اسقدر موصول ہوئی ہیں کہ جیسے سارا اخبار لودیانہ ہی کی خبروں سے پُر ہو جاوے مگر چونکہ وے سب خبریں ابھی حکام کے یہاں زیر تجویز ہیں ہم بھی زیر تجویز ہی رکھتے ہیں ہفتہ آئندہ میں دیکھا جائیگا مگر سب خبروں کا ست یہہ ہے کہ ایک بڑا بھاری بد معاش اور گستاخ یعنے بابو دولت رام ہیڈ ماسٹر ہندو اسکول گرفتار ہوا ہے اگر اسکو سزا ہو جائیگی تو خس کم جہان پاک کا معاملہ ہو جائیگا +

اشتہار

محکمہ نہر سرہند مین لین ڈویزن روپڑ

جو کہ موازی ۱ ایکڑ ۳ روڈ ۱۰ پول اراضیے ملکیت نہر متصل ضلع ترکھان گھڑی تھانہ ماچھی واڑہ تحصیل سمرالہ ضلع لودیانہ معہ ایک چاہ پختہ و چند درختان کیکر وغیرہ بنا بر فروخت موجود ہے۔ لہذا اعلان دیا جاتا ہے کہ جس شخص کو خریدنا اراضی مذکورہ بالا کا منظور ہو۔ درخواست اپنی اصالتاً و یا بہ سبیل ڈاک محکمہ صاحب اگزیکٹیو انجنیر مین لین ڈویزن بمقام روپڑ کے بھیجدے +

تحریر ۱۷ جنوری ۱۸۸۵ء

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا